سوال

(130)تدفین کے بعد کیا قبر پر پانی چھڑکا جا سکتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کو دفن کرنے کے بعد قبر پر پانی چھڑکنا کیا صحیح احادیث سے ثابت ہے ؟ (سائل) (۳۰ مئی ۲۰۰۳ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو دفن کرنے کے بعد قبر پر پانی چھڑکنے والی بعض روایات میں کلام ہے۔ البتہ عبدالعزیز دراوردی عن جعفر بن محمد عن ابیہ کے طریق کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے ''ارواء الغلیل'' (۲۰۶/۳) میں سند کے اعتبار سے صحیح قرار دیا ہے۔ اور جعفر بن محمد عن ابیہ سے دوسرے طریق کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ''یہ سند مرسل صحیح ہے۔'' یہ دونوں طریق ''سنن کبریٰ بیہقی'' میں ہیں جو عمل ہذا کے جواز پر دلالت کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:173

محدث فتویٰ